23301-بچے کا نماز جنازہ

سوال

کیا بچے کو غسل دیا جائے گا، اوراس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی، یہ علم میں رہے کہ بچے کی عمر آٹھ برس ہے ؟

پسندیدہ جواب

عام علماء کرام کے ہاں بچے کو غسل دیا جائے گا اوراس کی نماز جنازہ بھی ادا کی جائے گی.

ابن قدامۃ مقدسی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں : بغیر کسی اختلاف کے.

اورابن المنذر رحمہ اللہ تعالی نے علماء کرام کا اجماع نقل کیا ہے کہ : بچے کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی.

دیکھیں : المغنی لابن قدامۃ المقدسی (458/3).

اورجب بچے کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی تواس کی مغفرت کے لیے دعاء کرتے ہوئے یہ نہیں کہا جائے گا :

اے اللہ اسے بخش دے، اللھم اغفرلہ، کیونکہ اس کے کوئی گناہ لکھے ہی نہیں گئے، بلکہ اس کے والدین کے لیے دعائے مغفرت کی جائے گی، اس کی دلیل ابوداود اور ترمذی کی مندرجہ ذیل حدیث ہے :

مغیرۃ بن شعبہ رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"بچے کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی اوراس کے والدین کے لیے مغفرت اور رحمت کی دعاء کی جائے گی"

سنن ابوداود حدیث نمبر (3180) جامع ترمذی حدیث نمبر (1031) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے احکام الجنائز (73) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے.

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (13985) کا جواب ضرور دیکھیں.

اللہ تعالی ہی زیادہ والا ہے، اوراللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اوران کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے.

واللہ اعلم.